زکاۃ میں سلے ہوئے کپڑے دینا

ادارہ

سوال:

کیا زکاۃ کی مد میں وہ کپڑے دیے جاسکتے ہیں جو سلے ہوئے تو ہوں مگر پہنے نا ہوں؟ اگر ہاں تو اس کا طریقہ کار؟ اس کی کیا قیمت لگائیں گے؟

الجواب حامدًا و مصليًا

زکاۃ کی مد میں سلے ہوئے کپڑے دینا درست ہے، البتہ مارکیٹ میں یہ کپڑے جتنی قیمت میں فروخت ہوں گے، اسی حساب سے زکاۃ کی ادائیگی کی جائے گی۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

’’و يقومها المالك في البلد الذي فيه المال حتى لو بعث عبدا للتجارة إلٰى بلد أخر، فحال الحول تعتبر قيمتهٗ في ذٰلك البلد.‘‘ (ج:۱،ص:۱۸۰،دارالفکر، بیروت)

’’الدر المختار‘‘ میں ہے:

’’و يقوم في البلد الذي المال فيه ولو في مفازة، ففي أقرب الأمصار إليه فتح.‘‘ (ج:۲،ص:۲۸۶،دارالفکر، بیروت)

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 1441-7177 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن